اتوار۔۲۲۔مئی ۲۰۱۶

مضمون: رُوح اور جسم

سنہری آیت: ا۔کرنتھیوں ۶: ۲۰

۲۰۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو۔

رسپانسو تلاوت:

امثال ۲: ا تا ۵، ۱۰، ۱۱

ا۔اے میرے بیٹے !اگر تو میری باتوں کو قبول کرے اور میرے فرمان کو نگاہ میں رکھے۔

۲۔ایسا کہ تو حکمت کی طرف کان لگائے اور فہم سے دل لگائے۔

۳۔ بلکہ اگر تو عقل کو پُکارے اور فہم کے لئے آواز بلند کرے۔

۴۔اور اُسکو ایسا ڈھونڈے جیسے چاندی کو اور اُسکی ایسی تلاش کرے جیسی پوشیدہ خزانوں کی۔

۵۔تو تو خُداوند کے خوف کو سمجھیگا اور خُدا کی معرفت کو حاصل کریگا۔

۱۰۔ کیونکہ حکمت تیرے دل میں داخل ہوگی اور علم تیری جان کو مرغوب ہوگا۔

۱۱۔تمیز تیری نگہبان ہوگی۔فہم تیری حفاظت کریگا۔

امثال ۳: ۸

۸۔ یہ تیری ناف کی صحت اور تیری ہڈیوں کی تازگی ہوگی۔

صفنیاہ ۳: ۱۷

۱۷۔خُداوند تیرا خُدا جو تجھ میں ہے قادر ہے۔وہی بچالیگا۔وہ تیرے سبب سے شادمان ہوکر خوشی کریگا۔وہ اپنی محبت میں مسرور رہیگا۔وہ گاتے ہوئے تیرے لئے شادمانی کریگا۔

یسعیاہ ۵۸: ۱۰، ۱۱

۱۰۔اور اگر تو اپنے دل کو بھوکے کی طرف مائل کرے اور آزردہ دل کو آسودہ کرے تو تیرا نور تاریکی میں چمکیگا اور تیری تیرگی دوپہر کی مانند ہو جائیگی۔

۱۱۔اور خُداوند سدا تیری راہنمائی کریگا اور خشک سالی میں تجھے سیر کریگا اور تیری ہڈیوں کو قوت بخشیگا۔پس تو سیراب باغ کی مانند ہوگا اور اُس چشمہ کی مانند جسکا پانی کم نہ ہو۔

یسعیاہ ۶۱: ۱۰، ۱۱

۱۰۔ میں خُداوند سے بہت شادمان ہونگا۔میری جان میرے خُدا میں مسرور ہوگی کیونکہ اُس نے مجھے نجات کے کپڑے پہنائے۔اُس نے

راستبازی کے خلعت سے مجھے مُلبس کیا جیسے دُلہا سہرے سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے اور دُلہن اپنے زیوروں سے اپنا سنگار کرتی ہے۔

۱۱۔ کیونکہ جس طرح زمین اپنے نباتات کو پیدا کرتی ہے اور جس طرح باغ اُن چیزوں کو جو اُس میں بوئی گئی ہیں اُگاتا ہے اُسی طرح خُداوند خُدا صداقت اور ستایش کو تمام قوموں کے سامنے ظہور میں لائیگا۔

استثنا ۴:۹

۹۔ سو تو ضرور ہی اپنی احتیاط رکھنا اور بڑی حفاظت کرنا تا نہ ہو کہ تو وہ باتیں جو تو نے اپنی آنکھ سے دیکھی ہیں بھول جائے اور وہ زندگی بھر کے لئے تیرے دل سے جاتی رہیں بلکہ تو اُنکو اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھانا۔

متی ۴:۲۳

۲۳۔ اور یُسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُنکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دُور کرتا رہا۔

متی ۵:۱،۲

۱۔ وہ اس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُسکے شاگرد اُسکے پاس آئے۔

۲۔ اور وہ اپنی زبان کھول کر اُنکو یوں تعلیم دینے لگا۔

متی ۶:۲۲ تا ۳۳

۲۲۔ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ دُرست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔

۲۳۔ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ پس اگر وہ روشنی جو تجھ میں ہے تاریکی ہو تو تاریکی کیسی بڑی ہوگی!۔

۲۴۔ کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دُوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تم خُدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

۲۵۔ اسلئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پئیں گے؟ اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے؟ کیا جان خوراک سے اور بدن پوشاک سے بڑھ کر نہیں؟۔

۲۶۔ ہوا کے پرندوں کو دیکھو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے۔ نہ کوٹھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسمانی باپ اُنکو کھلاتا ہے۔ کیا تم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے؟۔

۲۷۔ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بھی بڑھا سکے؟۔

۲۸۔ اور پوشاک کے لئے کیوں فکر کرتے ہو؟ جنگلی سوسن کے درختوں کو غور سے دیکھو کہ وہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے نہ کاتتے ہیں۔

۲۹۔ تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سُلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند مُلبس نہ تھا۔

۳۰۔پس جب خُدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائیگی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تمکو کیوں نہ پہنائیگا؟۔
۳۱۔اسلئے فکر مند ہو کر یہ نہ کہو کہ ہم کیا کھائینگے یا کیا پئیں گے یا کیا پہنیں گے؟۔
۳۲۔کیونکہ ان سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تم ان سب چیزوں کے محتاج ہو۔
۳۳۔بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائینگی۔

متی ۸:۱۴تا۱۶

۱۴۔اور یسُوع نے پطرس کے گھر میں آکر اُسکی ساس کو تپ میں پڑی دیکھا۔
۱۵۔اُس نے اُسکا ہاتھ چھوا اور تپ اُس پر سے اُتر گئی اور وہ اُٹھ کھڑی ہوئی اور اُسکی خدمت کرنے لگی۔
۱۶۔جب شام ہوئی تو اُسکے پاس بہت سے لوگوں کو لائے جن میں بدرُوحیں تھیں۔ اُس نے رُوحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نکال دیا اور سب
بیماروں کو اچھا کر دیا۔

رومیوں ۸:۱،۲

۱۔پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔
۲۔کیونکہ زندگی کے رُوح کی شریعت نے مسیح یسُوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

۲۔کرنتھیوں ۵:۱تا۶،۸

۱۔کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائیگا تو ہم کو خُدا کی طرف سے آسمان پر ایک ایسی عمارت ملیگی جو ہاتھ کا
بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔
۲۔چنانچہ ہم اس میں کراہتے ہیں اور بڑی آرزو رکھتے ہیں کہ اپنے آسمانی گھر میں مُلبس ہو جائیں۔
۳۔تا کہ مُلبس ہونے کے باعث ننگے نہ پائے جائیں۔
۴۔کیونکہ ہم اس خیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں۔ اسلئے نہیں کہ یہ لباس اُتارنا چاہتے ہیں بلکہ اس پر اور پہننا چاہتے ہیں تا کہ وہ
جو فانی ہے زندگی میں غرق ہو جائے۔
۵۔اور جس نے ہم کو اسی بات کے لئے تیار کیا وہ خُدا ہے اور اُسی نے ہمیں رُوح بیعانہ میں دیا۔
۶۔پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خُداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔
۸۔غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جُدا ہو کر خُداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔

رومیوں ۱۲:۱،۲

۱۔پس اے بھائیو! میں خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور
خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔

۲۔اوراس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔